مذہبی مسائل میں الجھ کر ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہی رہیں۔ یہ بات ملک کے ان سینکڑوں ہزاروں مجاہدین آزادی کے لئے بڑی ہی تکلیف دہ ہے کیونکہ انہوں نے انگریز سامراج سے اپنے ملک کو آزاد کرانے کے لئے خون پسینہ ایک کیا ہے جس وقت یہ کاغذی گھوڑے انگریز سامراج کی چاپلوسی میں لگے ہوئے تھے یہ مجاہدین آزادی اپنے ملک کی آزادی کے لئے انگریز سامراج کی گولیاں اپنے سینوں پر کھا رہے تھے۔ آج ان مجاہدین آزادی کی ان تمام قربانیوں کو یہ فسطائی ذہنیت کے کچھ افراد ملیامیٹ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جسے ہندوستانی محب وطن کبھی بھی برداشت نہیں کریں گے۔ اس لئے ایسی فرقہ پرست طاقتیں اگر یہ سوچتی ہیں کہ وہ اپنے ناپاک منصوبوں کو بروئے کار لاکر دہلی کے تخت پر قابض ہو جائیں گی تو یہ ان کی خام خیالی ہی ہے۔

پچھلے دنوں بمبئی اور کلکتہ میں زبردست بم دھماکوں کی گونج ہوئی جس سے کتنے ہی بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں معصوم بچے عورتیں آناً فاناً ان بموں کے پھٹنے سے موت کی آغوش میں پہونچ گئے۔ سرکاری ذرائع نے اسے اسمگلروں، جرائم پیشہ اور غیر ملک کی سازش کہا ہے۔ جس نے بھی یہ انسانیت سوز بہیمانہ حرکت کی ہے اسے انسانی تاریخ کبھی بھی معاف نہیں کرے گی۔ جس طرح بابری مسجد کی مسماری سے دنیا کے تمام امن پسند انسان صبر اور برداشت تو کریں گے لیکن اسے بھولیں گے نہیں اسی طرح یہ بم دھماکے بھی جو انسانیت ہی کی تباہی و بربادی کا باعث ہیں بھلائے نہیں جا سکتے ہیں۔ اور اس کی مذمت میں جتنے بھی الفاظ استعمال کئے جائیں کم ہی ہیں۔

---

۵ راپریل سنہ ۹۳ء کو آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ایک وفد نے ممتاز عالم دین حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی کی قیادت و رہنمائی میں وزیر اعظم جناب نرسمہاراؤ سے ۴۵ منٹ کی ملاقات میں یہ بات واضح کر دی کہ اجودھیا میں کسی دوسرے مقام پر متبادل مسجد کی تعمیر مسلمانوں کے لئے قابل قبول نہیں ہوگی۔ کیونکہ شریعت کی رو سے ڈھانچہ کے انہدام، مورتیوں کی تنصیب اور پوجا ہونے کے بعد بھی یہ جگہ ہمیشہ مسجد ہی رہے گی۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ جس